23/04/2025

12.30 PM(5 min)

آداب

یہ آکاش وانی سرینگر ہے -

اب آپ اعجازہ اختر سے خبریں سنئے

پہلگام خراج

پہلگام ملے میں جاں بق سیلا وں کی میتوں کو آج سرینگر لایا گیا جہاں پر پولیس کنٹرول روم میں انہیں خراج عقیدت ادا کیا گیا۔ وزیر داخلہ امت شاہ ، لیفٹنٹ گورنر منوج سنا، وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ اور فوج و پولیس کے اعلیٰ کام نے ہلاک کئے گئے سیلا وں کی لاشوں پر گل دائرے رکھے اور انہیں خراج عقیدت ادا کیا۔ انتظامیہ نے سیلا وں کی لاشوں کو آخری رسومات کی ادائیگی کے لئے اپنے آبائی علاقوں تک پہنچانے کی غرض سے سرینگر سے دلی تک ایک خصوصی پرواز کا اہتمام کیا ہے۔

وزیر داخلہ

بعد ازاں وزیر داخلہ پہلگام کیلئے روانہ ہوئے جہانہ جئے واردات کا دورہ کرنے کے علاوہ جی ایم سی اننت ناگ میں زیر علاج زخمیوں کی عیادت کریں گے۔ وزیر داخلہ کو بائسرن اور ملا قہ علاقوں میں ملہ آوروں کو ڈھونڈ نکالنے کی غرض سے جاری تلاشی کا روائی سے متعلق بھی بریفنگ دی جائے گی۔ اس دوران

۱

ن کے ہمراہ لیفٹنٹ گورنر منوج سنا اور جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ کے علاوہ ± پولیس، فوج اور انتہیلی جنس ایجنسیوں کے عہدہ دار بھی ہوں گے -

پہلگام مذمت

اس دوران پہلگام میں ہوئے قتل عام کی ہر طرف سے مذمت ہو رہی ہے - صدر جمہوریہ درویدی مرمو ، نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ ، وزیر اعظم نریندر مودی ، وزیر فاع راج ناتھ سنگھ ، وزیر داخلہ امت شاہ، لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی اور کانگریس کی پارلیمانی پارٹی

کی چیئر پرسن سونیا گاندھی نیز دیگر کئی مرکزی وزراء و سیاسی لیڈران نے اس ملے کی پر زور مذمت کرتے ہوئے اسے ایک بزدلانہ رکت قرار دیا ہے ۔

لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور دیگر کئی مقامی سیاسی رہنماؤں نے بھی اس ملے کی مذمت کرتے ہوئے ملہ آوروں کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنے کا عزم دہرایا ہے ۔ کئی عالمی رہنماؤں جن میں امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ ، روس کے صدر ولادمیر پوتن ، جرمن چانسلر اولاف شولز ، متحدہ عرب امارات کے صدر وغیرہ شامل ہیں نے بھی اس ملے کی مذمت کی ہے ۔ جموں کشمیر اور ملک کے کئی دیگر صوبوں میں اس ملے کے خلاف لوگوں نے احتجاج کرتے ہوئے ملہ آوروں کو قرار واقعی سزا دینے کی مانگ کی ہے ۔ پہلگام ، کپواڑہ ، بانڈی پورہ ، شوپیان اور وادی کے دیگر علاقوں میں کل شام ہی کینڈل مارچ ہوئے جس دوران اس ملے کو بزدلانہ اور انسانیت سوز رکت قرار دیا گیا ۔

بند

پہلگام میں سیالوں کی ہلاکتوں کے خلاف آج پوری وادی میں احتجاجی بند ہے ۔ بند کی کال تاجروں اور کاروباری انجمنوں کے ساتھ دیگر سماجی ، سیاسی اور مذہبی جماعتوں نے دی ہے اور اس کے نتیجہ میں سرینگر اور دیگر ضلع صدر مقامات پر بازار اور دیگر کاروباری ادارے اور سکول بند ہے ۔ کشمیر ویلی فروٹ گرورس ایسو سی ایشن نے بھی بند کال کی حمایت کی ہے ۔

ہیلپ ڈیسک

انتظامیہ نے سیالوں کی سہولت کے لئے وادی کے مختلف اضلاع میں ہیلپ ڈیسک قائم کئے ہیں ۔ پولیس کی جانب سے اننت ناگ میں قائم کئے گئے ہیلپ ڈیسک کا نمبر ہے 959677669 جبکہ سرینگر میں قائم کئے گئے ہیلپ ڈیسک کا نمبر 01942457543 اور 01942483651 ہے ۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ وفاقتی دستوں نے اس واردات کے فوراً بعد ملہ آوروں کو ڈھونڈ نکالنے کے لئے علاقے میں ایک تلاشی آپریشن شروع کیا جو آخری اطلاعات آنے تک جاری تھا ۔

وزیر اعظم

دریں اثناء وزیر اعظم نریندر مودی جو سعودی عرب کے دو روزہ سرکاری دورے پر تھے ، دورہ مختصر کر کے واپس وطن پہنچ گئے ہیں ۔ ہوائی اڈے پر ہی قومی سلامتی کے مشیر اجیت دووال ، وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور خارجہ سیکریٹری نے انہیں پہلگام ملے کے بعد کی

صورتِ مال سے متعلق بریفنگ دی۔ وزیر اعظم آج نئی دلی میں سیکورٹی سے متعلق کابینہ کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کر رہے ہیں جس میں پہلگام ملے اور اس کے بعد کی صورتِ مال پر غور و خوض کیا جائے گا۔

ایکس گریشیا ریلیف

جموں کشمیر سرکار نے پہلگام ملے میں مارے گئے شہریوں کے ورثاء کو فی کس دس لاکھ روپے کا ایکس گریشیا ریلیف دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ شدید زخمی افراد کو فی کس دو لاکھ اور معمولی طور زخمی افراد کو فی کس ایک لاکھ روپے کی امداد دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں اس بات کی اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ زخمی افراد کو علاج و معالجہ کی بہتر سہولیات فراہم کی جا رہی ہے جبکہ کومت جان بلاق لوگوں کو باوقار طور اُن کے آبائی علاقوں تک پہنچانے کا انتظام بھی کر چکی ہے۔

دراندازی

سر دی ضلع بارہمولہ میں کنٹرول لائن کے متصل واقعہ اوڑی نالہ علاقہ میں دراندازی کی ایک کوشش کو ناکام بناتے ہوئے فوج نے دودر اندازوں کو مار گرایا ہے۔ یہ جھڑپ آج علی الصبح اس وقت شروع ہوئی جب بھاری ہتھیاروں سے لیس در اندازوں کے ایک گروپ نے لائن آف کنٹرول کے اس پار آنے کی کوشش کی۔ فوج کی طرف سے للکارے جانے پر دراندازوں نے اندھا دھند فائرنگ کی جس کے بعد علاقے میں ایک جھڑپ شروع ہوئی۔ جھڑپ میں دو در انداز ہلاک ہوئے ہیں جبکہ علاقے میں آپریشن آخری اطلاعات آنے تک جاری تھا۔

اس کے ساتھ ہی خبروں کا یہ بلیٹن ختم ہوا۔

ہمیں دیجئے اجازت

خدا حافظ